[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (i) This Act may be called the Pakistan Citizenship (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 17, Act II of 1951.-** In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (II of 1951), in section 17, after the word "therein" at the end a full stop shall be substituted by "colon" and thereafter the following provisos shall be added, namely:

"Provided that domicile certificate/PRC shall be issued by National Database and Registration Authority within a period of seven days,

"Provided further the government may by a notification in the official Gazette prescribe Rules regarding application and fees for the purpose;"

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan is a sovereign democratic country working under the most democratic constitution amongst a few country, the benefit of the democracy is not transmitted to the gross root level for different reason. The people of Pakistan faces immense hardship while getting a basic document which is a fundamental right of every citizen. The system of NADRA is one of advance and corruption free which is finely tested one and may ease the suffering of people. The correct role of NADRA in issuing Farm-B is commendable.

2. The amendment is designed to achieve the above objective.

ENGINEER SABIR HUSSAIN KAIM KHANI

Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان شہریت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۱۷ میں ترمیم۔** پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء) میں، دفعہ ۱۷ میں، آخر میں آنے والے الفاظ "اس میں" کے بعد وقف کامل کی بجائے نیم وقفہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ ہائے شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی سات دنوں کی مدت کے اندر ڈومیسائل سرٹیفکیٹ جاری کرے گی،

"مگر مزید شرط یہ ہے کہ حکومت اسی مقصد کے لئے سرکاری جریدہ میں ایک اعلان کے ذریعے درخواست اور فیسوں سے متعلق قواعد مقرر کرے گی؛"

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں سے ایک ایسا خود مختار جمہوری ملک ہے جہاں انتہائی جمہوری دستور رائج ہے لیکن بد قسمتی سے مختلف وجوہ کی بناء پر جمہوریت کے ثمرات نچلی سطح پر منتقل نہیں ہو سکے ہیں۔ پاکستان کے عوام کو بنیادی دستاویز حاصل کرنے میں بے پناہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ نادرا کا نظام نہ صرف جدید ہے بلکہ بد عنوانی سے بھی پاک ہے جو آزمائشی مراحل سے گزر چکا ہے اور عوام کی مشکلات کا ازالہ کر سکتا ہے۔

۲۔ اس ترمیم سے مذکورہ بالا مقصد کا حصول مقصود ہے۔

دستخط/۔

انجینئر صابر حسین قائم خانی

رکن، قومی اسمبلی۔